آخری قسط

سفر برطانیہ اور مختلف اجتماعات میں شرکت

عبداللطیف خالد چیمہ (سیکرٹری جنرل مجلس احرار اسلام پاکستان)

5 / جولائی کو ختم نبوت ایجوکیشن سنٹر برمنگھم میں ہونے والی سالانہ ''عظمتِ صحابہ کانفرنس'' سے فراغت کے بعد لاہور سے تعلق رکھنے والے ہمارے، ہم فکر ساتھی ندیم عمر کے ساتھ میں برمنگھم میں اپنی قدیمی قیام گاہ بھائی محمد سعید (جن کا تعلق چیچہ وطنی سے ہے اور ہمارے پرانے دوستوں میں سے ہیں) کے گھر پہنچا۔ 7 / جولائی کو ظہر کی نماز کے بعد مولانا اکرام الحق خیری کی ضیافت میں شرکت کی اور 8 / جولائی کو مولانا امداد الحسن نعمانی کی رہائش گاہ پر حسبِ سابق ناشتے کی نشست میں مولانا اکرام الحق خیری، مولانا عبدالحمید وٹو، صاحبزادہ خالد محمود قاسمی، سید سلمان گیلانی، محمد حنیف شاہد رام پوری، طاہر بلال جھنگوی اور دیگر حضرات میں تبادلۂ خیال کے بعد مولانا امداد الحسن نعمانی مجھے کوچ اسٹیشن پر چھوڑ آئے۔ جہاں سے پانچ گھنٹے کی مسافت کے بعد میں ہڈرز فیلڈ پہنچا تو حاجی محمد رفیق اور ان کے بیٹے محمد ابوبکر کے ہمراہ کوچ اسٹیشن سے ان کے گھر پہنچا اور عصر کے بعد ہی احباب سے ملاقاتوں کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ ہڈرز فیلڈ میں میرا قیام حاجی محمد رفیق کے ہاں ہی رہتا ہے۔ اپنی محنت مزدوری کے علاوہ مولانا محمد اکرم کے ہاں مدرسہ ختم نبوت (مسجد بلال) میں جز وقتی قرآن پاک کی تدریس سے بھی وابستہ ہیں۔

10 / جولائی کی جامع مسجد عثمان (رضی اللہ عنہ) اپر جارج سٹریٹ میں نماز جمعۃ المبارک کے اجتماع میں ختم نبوت اور قادیانی ریشہ دوانیوں کے حوالے سے گفتگو ہوئی۔ 11 جولائی کو شیخ عبدالواحد گلاسگو سے حسبِ سابق تشریف لے آئے اور عزیزم محمد ابوبکر رفیق کے ہمراہ ہم نے شیخ محمد طارق کی ضیافت میں شرکت کی۔ بعد ازاں حضرت مولانا مقبول احمد مرحوم کے داماد حافظ منصور احمد کے دفتر میں شاہین ختم نبوت حضرت مولانا اللہ وسایا مدظلہ العالی سے اچانک ملاقات نعمتِ غیر مترقبہ سے کم نہ تھی۔ ہڈرز فیلڈ سے شیخ عبدالواحد اور راقم راچڈیل پہنچے۔ اپنے پرانے مہربان حاجی محمد انور جو علیل ہیں کی بیمار پرسی کے بعد تبلیغی بھائی ظفر اقبال اور ظفر اقبال رامے کی ضیافت میں شرکت کے بعد بہت تاخیر سے مانچسٹر آصف سردار کے ہاں پہنچ کر آرام کیا اور 12 / جولائی کو مانچسٹر کے قبرستان میں مولانا قاری محمد عمران خان جہانگیری رحمۃ اللہ علیہ کی قبر پر حاضری دی اور دعائے خیر سے اپنا غم ہلکا کیا۔ بعد ازاں آشٹن انڈر لائن میں بھائی علی احمد کے ہاں قیام کیا۔ بھائی

محمد اسحاق اور مرزا محمد سعید جیسے بے تکلف معاونین سے حسبِ سابق گپ شپ رہی۔

13/ جولائی کو ہم آشٹن انڈر لائن سے روانہ ہوئے اور پرسٹن میں وزیر آباد سے تعلق رکھنے والے احراری خاندان کے زندہ دل فرد جناب میر محمد انور سے مل کر شام سے پہلے گلاسگو پہنچ گئے۔ گلاسگو میں میرا قیام تو شیخ عبدالواحد کے ہاں ہی ہوتا ہے لیکن محمد اکرم راہی اُن کے برادرِ نسبتی محمد اشرف اور ہمارے محترم حافظ ظہور احمد ہمیں مصروف رکھنے کے لیے اپنا وقت نکالتے ہیں۔ عمومی طور پر یہ تأثر ہے کہ بیرون ممالک لوگ ہم جیسوں کو وقت نہیں دے پاتے لیکن عام طور پر میرا تأثر اس سے مختلف ہے۔ ہاں اس کے لیے کچھ سلیقے کی ضرورت ہوتی ہے اور وہاں کے مقیمین کی روز مرہ کی شیڈولڈ مصروفیات کو قرینے سے ملحوظ رکھنا پڑتا ہے۔ اس دفعہ گلاسگو کے لیے وقت کم تھا اور شیخ عبدالواحد نے اپنی اکثر مصروفیات کو میرے لیے ترک کیے رکھا۔ اللہ تعالیٰ سب حضرات کو جزائے خیر سے نوازیں۔ (آمین)

16/ جولائی کو شیخ عبدالواحد کی معیت میں محترم حافظ محمد ظہور الحق اور راقم نے گلاسگو کے مرکزی قبرستان میں اعجاز نسیم رحمتہ اللہ علیہ کی قبر پر دعائے خیر کی اور حضرت مولانا مفتی مقبول احمد رحمتہ اللہ علیہ کی قبر پر بھی حاضری ہوئی۔ 17/ جولائی کو مسجد پیزلی روڈ ویسٹ جہاں دارالعلوم کراچی کے فاضل مولانا عتیق الرحمٰن خطیب ہیں۔ عقیدۂ ختم نبوت اور ردّ قادیانیت کے حوالے سے گفتگو ہوئی۔ اسی شام بھائی محمد اکرم راہی کی سالانہ بے تکلف ضیافت میں شرکت کی۔ جہاں مرحوم اعجاز نسیم کو بہت یاد کیا گیا۔ راہی صاحب کی ضیافت بجائے خود ایک نشست کی شکل اختیار کر جاتی ہے۔ 18/ جولائی کی شام کو میں گلاسگو سے لندن پہنچا۔ جہاں 19/ جولائی کو بےٹن سٹون کے علاقے میں انڈین مسلم فیڈریشن ہال میں ظہر تا عصر ختم نبوت اکیڈمی لندن اور انڈین مسلم فیڈریشن کے زیر اہتمام پہلی سالانہ ختم نبوت کانفرنس میں شرکت کی اور متعدد احباب سے ملاقات کا سبب بھی یہی کانفرنس تھی۔

20/ جولائی کا دن احباب سے ملاقاتوں، مشوروں میں مصروف گزرا۔ رات کو شیخ راحیل احمد مرحوم کے داماد ذوالفقار علی اور محمد نوید کے ہاں ضیافت میں شرکت کا نظم پہلے سے بنا ہوا تھا۔ جناب عبدالرحمٰن باوا، برادرِ عزیز عرفان اشرف چیمہ اور حمزہ عرفان کے ہمراہ ایسٹ ہیم کے علاقے میں اُن کے گھر ضیافت میں شرکت ہوئی اور شیخ صاحب مرحوم کی زندگی اور عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ کے حوالے سے ان کے کام پر گفتگو ہوتی رہی۔ 21/ جولائی کو حضرات واحباب اور اعزہ نے مجھے رخصت کیا۔ 22/ جولائی کو میں برادرم فاروق احمد خان کے ہمراہ لاہور ائیرپورٹ سے دفتر احرار لاہور پہنچا۔ قاری محمد یوسف احرار، ملک محمد یوسف، پروفیسر شاہد کاشمیری اور دیگر احباب سے ملاقات کے بعد شام تک چیچہ وطنی پہنچ کر معمول کی سرگرمیاں شروع ہوگئیں۔